11365 ـ يونيورسٹی انہیں اور كفار كو نماز كی ادائیگی كے لیے جگہ مہیا كرتی ہے

سوال

میں كنگسٹن یونیورسٹی میں اسلامی كمیٹی كا ممبر ہوں، نماز كے لیے مستقل كمرہ حاصل كرنے كی كوششوں میں ذمہ داران نے یہ تجویز پیش كی كہ ہمیں ایك كمرہ مل سكتا ہے جو سب ادیان كی عبادت كے لیے خاص ہو گا، میرے علم كے مطابق اسے كبھی بھی قبول نہیں كیا جاسكتا، لیكن میری گزارش ہے كہ آپ اس موضوع كے متعلق (كتاب و سنت كے دلائل پر مبنی) فتوی دیں تا كہ ہم یونیورسٹی كے ذمہ داران كے سامنے پیش كر سكیں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ كو ایك مسجد بنانے كا مطالبہ كرنا چاہیے جو مسجد كے سب احكام ركھے، اور آپ وہاں باجماعت نماز ادا كر سكیں، اور یہ آپ كی دعوتی سرگرمیوں كا مركز بھی ہو، اور اس حالت میں اس مسجد كے اندر كوئی بھی كفریہ شعار ادا كرنا جائز نہیں.

كیونكہ اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

اور یقینا مسجدیں اللہ تعالی كی ہیں چنانچہ تم اللہ تعالی كے علاوہ كسی اور كو مت پكارو .

اور پھر نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو مسجد میں گمشدہ چیز كے اعلان، اور مسجد میں خرید و فروخت كرنے سے بھی منع فرمایا ہے.

اور نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں كی جانب نماز ادا كرنے سے منع كرتے ہوئے فرمایا:

" اللہ تعالی یہودیوں اور عیسائیوں پر لعنت كرے انہوں نے اپنے انبیاء كی قبروں كو مسجدیں بنا لیا "

لیكن اگر وہ آپ كو مسجد بنانے كی اجازت نہ دیں، بلكہ ایك عام جگہ كی اجازت دین جو تمہارے اور غیر مسلموں كے لیے مشتركہ ہو، تو اس میں نماز ادا كرنا جائز ہے، جیسا كہ اگر تم پارك میں ہو، یا پھر راستے، یا ہوائی جہاز، یا كسی ائرپورٹ میں اور نماز كا وقت ہو جائے.

لیكن آپ كوشش كریں كہ وہ جگہ برائی اور غلط اشیاء سے خالی ہو، اور خاص كر وہاں بت اور مجسمے نہ لگائے گئے ہوں، یا پھر تعظیم كی جانے والی تصاویر اور باقی تصاویر معلق نہ ہوں، جتنا بھی آپ اس سے دور ہو سكتے ہیں

دور رہیں.